

رہبر انقلاب اسلامی کی جانب سے جاری شدہ پیغام حج صحرائے عرفات میں پڑھ کر سنایا گیا - 20 / Aug / 2018

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے حجاج بیت اللہ الحرام کے نام پیغام میں فریضہ حج کے لئے ایک دائمی مرکز کی موجودگی کو مسلمانوں کے درمیان اتحاد اور اسلام کے امت سازی کے فلسفے کے عین مطابق قرار دیا۔ آپ نے اپنے اس پیغام میں مسلمانوں کے خلاف امریکہ کی جنگ پسندانہ پالیسیوں کی جانب اشارہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اس شیطانی منصوبے کو مکمل ہوشیاری سے بے اثر کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ نے تاکید کے ساتھ فرمایا کہ فریضہ حج اور مشرکوں سے برائت، ہوشیاری کی اس راہ کو ہموار کر سکتا ہے۔

واضح رہے کہ ولی فقیہ کے نمائندے اور ایرانی حاجیوں کے سرپرست جناب حجت الاسلام و المسلمین قاضی عسکر نے پیر کی صبح کو رہبر انقلاب کے پیغام کو صحرائے عرفات میں پڑھ کر سنایا۔

رہبر انقلاب اسلامی کے پیغام کا متن:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و الحمد لله و الصلّٰة علی رسولہ المصطفیٰ و آلہ الاطہار الابرار و صحبہ الاخیار. قال اللہ تعالیٰ: وَ اذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَأْتُوکَ رِجَالًا وَّ اٰلٰیٰہِمْ سَاۡبِقٰتِہُمْ مِّنْ کُلِّ مَکَّةٍ وَّ اٰلِیٰہِمْ سَاۡبِقٰتِہُمْ مِّنْ کُلِّ مَکَّةٍ لِّیَشْہَدُوْا مَنّٰی اَفِیْہِمْ وَ یَذکُرُوْا اِسْمَ اللّٰہِ فِیْ اَیّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ.

صدیوں اور زمانوں سے گزرتے ہوئے، عرش سے سنائی دینے والا یہ نغمہ آج بھی دلوں کو اپنی جانب بلا رہا ہے اور انسانیت کو توحید کے گرد اکٹھا ہونے کی دعوت دے رہا ہے۔ تمام انسانوں کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس ابراہیمی اعلان کے مخاطب قرار پائیں؛ حتیٰ اگر کچھ کان اسے نہ سنیں یا پھر غفلت اور جہالت کے پردوں میں چھپے دل اس سے محروم ہو جائیں۔ حتیٰ اگر بعض افراد خود میں اس عالمی اور بادوام ضیافت میں شامل ہونے کی صلاحیت پیدا نہ کریں یا کسی بھی وجہ سے اس توفیق سے محروم رہ جائیں۔

آج آپ کو اس نعمت سے نوازا گیا ہے اور خدا کے پر امن مہماں خانے میں قدم رکھنے کی توفیق حاصل ہوئی ہے۔ عرفات، مشعر اور منی، صفا و مروہ و بیت، مسجد الحرام اور مسجد النبی، ان مناسک اور مشاعر کا ہر ہر مقام، فریضہ حج کی معنویت اور روحانی عروج کی ایک ایک کڑی کی مانند ہے جس کی قدر و قیمت کو جاننا چاہئے اور اس سے نفس کو مطہر بنانے کے لیے اور باقی زندگی کے سرمائے کے طور پر استفادہ کرنا چاہئے۔

ایک دائمی میعاد اور منزل کا تعین کیا گیا جہاں تمام لوگ، تمام نسلیں ہر سال ایک معین جگہ اور معین وقت پر اکٹھا ہوئی ہوں، یہ وہ اہم نکتہ ہے جو ہر مفکر انسان کو حساس اور سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ دراصل میعاد اور منزل کی وحدت کو فریضہ حج کے اصلی رازوں میں قرار دیا جا سکتا ہے۔ بے شک،

خانہ خدا کے گرد امت اسلامیہ کا سالانہ دیدار " لِّیَشْہَدُوْا مَنّٰی اَفِیْہِمْ " آیت کی تفسیر ہے۔ وحدت اسلامی کے رموز اور اسلام کی امت سازی کی علامت ہے جو صرف بیت اللہ کے سائے میں قرار پاسکتا ہے۔ خدا کا گھر ہر ایک سے تعلق رکھتا ہے: سَوَاءٌ الْعَاکِفُ فِیْہِ وَّ الْبَیِّنَاتِ.

فريضة حج، اس مقررہ وقت اور منزل ميں، ہميشہ اور ہر سال، واضح الفاظ اور آشکار منطق سے مسلمانوں کو اتحاد کی دعوت دے رہا ہے جو اسلام کے دشمنوں کی خواہش کے مدمقابل کا نقطہ ہے۔ وہ دشمن جو تمام ادوار بالخصوص آج کے دور ميں، مسلمانوں کو ایک دوسرے کے مقابلے ميں کھڑے ہونے کی ترغيب دلاتے آرہے ہيں۔ امریکہ کی مستکبر اور ظالم حکومت پر نظر ڈالئے جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ پسندی کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے۔ اس خبيثانہ خواہش اور کوشش یہ ہے کہ مسلمان ایک دوسرے کے ذریعے قتل عام کئے جائیں۔ ظالموں کو مظلوموں پر مسلط کرنا، ظالم محاذ کا ساتھ دینا اور اس کے ہاتھوں مظلوم محاذ کو بے رحمانہ طریقے سے سرکوب کرنا اور اس بولناک فتنے کی آگ کو مزید بھڑکانا اس کے اہداف ميں شامل ہے۔ مسلمانوں کو ہوشیاری سے کام لیتے ہوئے اس شیطانی سازش پر پانی پھیر دینا چاہئے۔ حج اس ہوشیاری کی زمين کو ہموار کرتا ہے۔ یہی ہے حج کے دوران، مشرکوں اور مستکبروں سے برائت کا فلسفہ۔

خدا کو یاد کرنا حج کی روح ہے۔ اپنے دلوں کو رحمت کی اس برسات سے جنم دیں اور بانشاط کریں، خدا پر توکل اور اس پر اعتماد کی جڑوں کو اپنے دلوں ميں پھیلادیں کیونکہ خدا ہی طاقت، شکوہ، عدل و انصاف اور حسن کا سرچشمہ اور دشمن کی مکاریوں پر غلبہ حاصل کرنے کا واحد طریقہ ہے۔

عزیز حاجیو! امت اسلامیہ بالخصوص شام، عراق، فلسطین، افغانستان، یمن، بحرین، ليبيا، پاکستان، کشمیر اور میانمار کے مظلوموں کو اپنی دعاؤں شامل کرنا مت بھولئے اور اللہ تعالیٰ سے امریکہ اور دیگر سامراجی مغرور طاقتوں اور ان کے آلہ کار عناصر کی ناکامی کی مسئلت کیجئے۔

و السلام علیکم و رحمة اللہ

سید علی خامنہ ای

اٹھائیس مرداد 1397

مطابق 7 ذی الحج 1439